بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

اڑتالیسواں باب

خدا نے اپنے نبیؐ کو حکم دیا کہ جو علم تم کو دیا گیا ہے وہ علیؑ کو بھی سکھاؤ وہ شریک علم رسولؐ ہیں

*(بَابٌ) ٤٨

أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُعَلِّمْ نَبِيَّهُ عِلْماً إِلَّا أَمَرَهُ أَنْ يُعَلِّمَهُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنَّهُ كَانَ شَرِيكَهُ فِي الْعِلْمِ

١ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قَالَ : إِنَّ جَبْرَئِيلَ عليه السلام أَتَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وآله بِرُمَّانَتَيْنِ فَأَكَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله إِحْدَاهُمَا وَكَسَرَ الْأُخْرَىٰ بِنِصْفَيْنِ فَأَكَلَ نِصْفاً وَأَطْعَمَ عَلِيّاً عليه السلام نِصْفاً ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : يَا أَخِي هَلْ تَدْرِي مَا هَاتَانِ الرُّمَّانَتَانِ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ : أَمَّا الْأُولَىٰ فَالنُّبُوَّةُ ، لَيْسَ لَكَ فِيهَا نَصِيبٌ وَأَمَّا الْأُخْرَىٰ فَالْعِلْمُ أَنْتَ شَرِيكِي فِيهِ ، فَقُلْتُ : أَصْلَحَكَ اللهُ كَيْفَ كَانَ ، يَكُونُ شَرِيكَهُ فِيهِ ؟ قَالَ : لَمْ يُعَلِّمِ اللهُ مُحَمَّداً صلى الله عليه وآله عِلْماً إِلَّا وَأَمَرَهُ أَنْ يُعَلِّمَهُ عَلِيّاً عليه السلام .

١۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جبرئیل رسول اللہ صلعم کے پاس دو انار لائے۔ رسول اللہ صلعم نے ان میں سے ایک کھا لیا اور دوسرے کے دو ٹکڑے کیے آدھا خود کھایا اور آدھا علیؑ کو کھلایا اور فرمایا۔ اے بھائی تم جانتے ہو یہ دونوں انار کیا تھے حضرت علیؑ نے کہا نہیں۔ فرمایا۔ پہلا نبوت کا تھا تمہارا اس میں حصّہ نہیں، دوسرا علم کا تھا اس میں تم میرے شریک ہو۔ میں (راوی) نے کہا خدا آپ کی حفاظت کرے وہ کیسے شریک تھے امام نے فرمایا۔ خدا نے جو علم محمد کو تعلیم کیا اس کے متعلق حکم دیا کہ علی علیہ السلام کو بھی تعلیم دیں۔

٢ ـ عَلِيٌّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ ، عَنْ زُرَارَةَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ : نَزَلَ جَبْرَئِيلُ عليه السلام عَلَىٰ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وآله بِرُمَّانَتَيْنِ مِنَ الْجَنَّةِ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُمَا فَأَكَلَ وَاحِدَةً وَكَسَرَ الْأُخْرَىٰ بِنِصْفَيْنِ فَأَعْطَىٰ عَلِيّاً عليه السلام نِصْفَهَا فَأَكَلَهَا ؛ فَقَالَ : يَا عَلِيُّ أَمَّا الرُّمَّانَةُ الْأُولَى الَّتِي أَكَلْتُهَا فَالنُّبُوَّةُ لَيْسَ لَكَ فِيهَا شَيْءٌ وَأَمَّا الْأُخْرَىٰ فَهُوَ الْعِلْمُ فَأَنْتَ شَرِيكِي فِيهِ .

۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ جبرئیل رسول اللہ کے پاس دو انار جنّت کے لائے اور وہ دونوں حضرت کو دیئے آپؐ نے ان میں سے ایک کھا لیا اور دوسرے کے دو ٹکڑے کئے۔ ایک ٹکڑا حضرت علیؑ کو دیا جو انھوں نے کھا لیا۔ فرمایا۔ اے علیؑ پہلا انار جو میں نے کھایا وہ نبوت تھی جس میں تمہارا کوئی حصّہ نہیں، دوسرا علم تھا جس میں تم میرے شریک ہو۔

٣ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : نَزَلَ جَبْرَئِيلُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وآله بِرُمَّانَتَيْنِ مِنَ الْجَنَّةِ ، فَلَقِيَهُ عَلِيٌّ عليه السلام فَقَالَ : مَاهَاتَانِ الرُّمَّانَتَانِ اللَّتَانِ فِي يَدِكَ ؟ فَقَالَ : أَمَّا هٰذِهِ فَالنُّبُوَّةُ ، لَيْسَ لَكَ فِيهَا نَصِيبٌ ، وَأَمَّا هٰذِهِ فَالْعِلْمُ ، ثُمَّ فَلَقَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله بِنِصْفَيْنِ فَأَعْطَاهُ نِصْفَهَا وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله نِصْفَهَا ثُمَّ قَالَ : أَنْتَ شَرِيكِي فِيهِ وَأَنَا شَرِيكُكَ فِيهِ ، قَالَ : فَلَمْ يَعْلَمْ وَاللهِ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله حَرْفاً مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا وَقَدْ عَلَّمَهُ عَلِيّاً عليه السلام ثُمَّ انْتَهَى الْعِلْمُ إِلَيْنَا ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَىٰ صَدْرِهِ .

۳۔ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے سُنا کہ جبرئیلؑ حضرت رسول خدا کے پاس جنّت سے دو انار لائے حضرت علیؑ سے ملاقات ہوئی انھوں نے پوچھا۔ آپ کے ہاتھ میں یہ دو انار کیسے ہیں۔ فرمایا یہ ایک نبوت ہے جس میں تمہارا حصہ نہیں۔ دوسرا علم ہے اس کے بعد آپ نے دو ٹکڑے کئے۔ آدھا علیؑ کو دیا۔ آدھا خود کھا لیا۔ فرمایا اس میں تم میرے شریک ہو اور میں تمہارا۔ پھر امام علیہم السلام نے فرمایا کہ جو چیز بھی خدا نے رسولؐ کو تعلیم دی وہ انھوں نے علیؑ کو دی۔ پھر یہ علم ہماری طرف آیا۔

انچاسواں باب

جہات علوم آئمہ علیہم السلام

(بَابُ) ۴۹

جِهَاتِ عُلُومِ الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَىٰ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَمِّهِ حَمْزَةَ بْنِ بَزِيعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ السَّائِيِّ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْأَوَّلِ مُوسَىٰ عليه السلام قَالَ : قَالَ : مَبْلَغُ عِلْمِنَا عَلَىٰ ثَلَاثَةِ وُجُوهٍ : مَاضٍ وَغَابِرٍ وَحَادِثٍ فَأَمَّا الْمَاضِي فَمُفَسَّرٌ وَأَمَّا الْغَابِرُ فَمَزْبُورٌ(۲) وَأَمَّا الْحَادِثُ فَقَذْفٌ فِي الْقُلُوبِ وَنَقْرٌ فِي الْأَسْمَاعِ(۳) وَهُوَ أَفْضَلُ عِلْمِنَا وَلَا نَبِيَّ بَعْدَ نَبِيِّنَا .